سوال

(237)حرام مال سے مسجد کی تعمیر میں حصہ ڈالنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص ہیروئین کا کاروبار کرتا ہے معلوم ہونے کے باوجود مولوی صاحب نے اس سے پیسے لے کر مسجد کی تعمیر پر لگائے جسے لوگوں نے ناپسند کیا۔

(1)مولوی صاحب کا یہ فعل شریعت کی نظر میں کیسا ہے؟

(2)کیا اس مسجد میں نماز ہو جائے گی؟

(3)کیا اس فعل کا ازالہ ممکن ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناجائز کاروبار کے پیسے مسجد کی تعمیر پر نہیں لگانے چاہیں ایسے فعل لاارتکاب کرنا شریعت کی نگاہ میں درست نہیں ایسی مسجد میں نماز پڑھنے سے احتراز کرنا چاہیے ہاں البتہ اگر حرام کمائی کی رقم مسجد کے حسابات سے خارج کردی جائے تو وجہ جواز ممکن ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص551